ہوتی۔ جسے عوام الناس بے حد پسند فرماتے۔عوامی حلقوں میں مقبول تھے۔ جامعہ سلفیہ کی سالانہ کانفرنس میں انہیں دو مرتبہ دعوت دی گئی۔لیکن بدقسمتی سے دونوں مرتبہ وہ تشریف نہ لاسکتے۔جس کا بے حد افسوس رہا۔

ان کی رحلت سے جہاں ہم ایک اچھے اور عمدہ خطیب سے محروم ہوئے۔وہاں ایک اعلیٰ منتظم اور مربی سے بھی تہی دامن ہوئے۔آپ بہت ملنسار بااخلاق اور خوش گفتار شخصیت کے مالک تھے۔علاقہ بھر کے عمائدین علماء اور عوام الناس آپ کے حلقہ ارادت میں شامل تھے۔آپ سب کے ساتھ بڑی محبت سے پیش آتے تھے۔ابتدا میں آپ کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔اور دعوتی کام میں بڑی رکاوٹیں آئیں۔ لیکن آپ نے پوری عزیمت اور استقامت کے ساتھ اپنا مشن جاری رکھا۔اور آج الحمدللہ علاقہ بھر میں اچھی شہرت اور نیک نامی کے ساتھ یاد کیے جاتے ہیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ نصیب فرمائے۔تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔اوران کے ادارے کی حفاظت فرمائے (آمین)

مولانا حافظ عبدالجبار سلفی جوار رحمت میں

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال سے پڑھی اور سنی جائے گی کہ صحیفہ اہل حدیث کراچی کے مدیر مسؤل اور جامعہ ستاریہ کراچی کے نائب مدیر حضرت مولانا حافظ عبدالجبار سلفی طویل علالت کے بعد 12 اپریل کی صبح کراچی میں وفات پاگئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم امام عبدالوہاب دہلوی کے پوتے اور امام عبدالستار دہلوی کے بیٹے تھے۔وہ 56 سال صحیفہ اہل حدیث کی ادارت سے منسلک رہے اور جامعہ ستاریہ کی تعمیر وترقی میں بھی انہوں نے خوب کام کیا۔مرحوم اخلاق وکردار اور علم وعمل کے اعتبار سے نمونہ سلف تھے۔ان کی نماز جنازہ اس روز بعد نماز عصر محمدی مسجد برنس روڈ میں ان کے بڑے بھائی حضرت مولانا امام عبدالرحمان سلفی امیر جماعت غرباء اہل حدیث پاکستان نے پڑھائی اس میں کراچی اور گرد ونواح کے سینکڑوں لوگ شامل ہوئے اور شفیق پورہ کراچی کے قبرستان میں تدفین عمل میں آئی جامعہ سلفیہ کے تمام اساتذہ مولانا عبدالجبار سلفی کی وفات پر دلی رنج وغم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جماعت غرباء اہل حدیث کے امیر مولانا عبدالرحمان سلفی صاحب اور مرحوم کے بیٹوں محمد ایوب' عبداللہ اور صحیفہ اہل حدیث کے منتظم عبیداللہ سلفی سے مسنون تعزیت کا اظہار کرتے ہیں